شریکِ غم
حافظ محمد ابراہیم فانی، مدرس دارالعلوم حقانیہ

قطعۂ سالِ وفات

اہلیہ محترمہ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ

اے ۱۱ — مغفورہ ۱۳۳۱ — وکیل ۶۶ = ۱۴۰۸ھ

اے کہ تیری موت آئی صد پریشانی کے ساتھ
درد و غم کرب و الم اور خانہ ویرانی کے ساتھ

شہرِ دل پر یا خدا ! یہ ماجرا کیا ہو گیا
حملہ زن ہے لشکرِ غم فتنہ سامانی کے ساتھ

اے خدا دندا ہمیں توفیقِ ضبطِ غم بھی دے
موت گو ہے لازمہ اک نسلِ انسانی کے ساتھ

صدمۂ فرقت نہیں بہ فردِ واحد کے لیے
آسماں بھی گریہ زن ہے بزمِ حقانی کے ساتھ

موت بھی "اللہ" تیری کس قدر رشک آفریں
جب اٹھا تیرا جنازہ کیفِ وجدانی کے ساتھ

مہبطِ انوارِ حق ہو آپ کا خاکی مزار
حشر تک ہو رحمتِ حق کی نگہبانی کے ساتھ

"اے" کہ تو "مغفورہ" مولا "وکیل" کائنات
تیری تربت ہو منوّر لطفِ ربانی کے ساتھ

نالہ زن تنہا نہیں ہیں آپ مولانا سمیع
مرثیہ خواں ایک عالم بھی تو ہے فانی کے ساتھ